Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

1230
۔ امام علی (ع)! خبردار ہمارے بارے میں غلو نہ کرنا، یہ کہو کہ ہم بندہ ہیں اور خدا ہمارا رب ہے، اس کے بعد جو چاہو ہماری فضیلت بیان کرو، (خصال
614
/
10
روایت ابوبصیر و محمدبن مسلم عن الصادق (ع) ، غرر الحکم نمبر
2740
تحف العقول ،
104
نوادر الاخبار ص ،
137
)۔
1231
۔ اما م حسین (ع)! ہم سے اسلام کی محبت میں محبت رکھو کہ رسول اکرم نے فرمایا ہے کہ خبردار میرے حق سے زیادہ میری تعریف نہ کرنا کہ پروردگار نے مجھے رسول بنانے سے پہلے بندہ بنایاہے۔(المعجم الکبیر
3
ص
128
/
2889
روایت یحییٰ بن سعید)۔
1232
۔ امام صادق (ع)! جس نے ہمیں نبی قرار دیا اس پر خدا کی لعنت ہے اور جس نے اس مسئلہ میں شک کیا اس پر بھی خدا کی لعنت ہے۔(رجال کشی (ر)
2
ص
590
/
540
روایت حسن وشاء)۔
1233

۔ امام صادق (ع)! ان غالیوں میں بعض ایسے جھوٹے ہیں کہ شیطان کو بھی ان کے جھوٹ کی ضرورت ہے۔(رجال کشی ((ر
2
ص
587
/
536
روایت ہشام بن سالم)۔
1234
۔ مفضل بن
!عمر
میں اور قاسم شریکی اور نجم بن حطیم اور صالح بن سہل مدینہ میں تھے اور ہم نے ربوبیت کے مسئلہ میں بحث کی تو ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس بحث کا فائدہ کیا ہے، ہم سب امام سے قریب ہیں اور زمانہ بھی تقیہ کا نہیں ہے، چلو، چل کر انھیں سے فیصلہ کرالیں۔
چنانچہ جیسے ہی وہاں پہنچے حضرت بغیر رداء اور نعلین کے باہر نکل آئے اور عالم یہ تھا کہ غصہ سے سرکے سارے بال کھڑے تھے۔
فرمایا ، ہرگز نہیں ۔
ہرگز نہیں، اے مفضل ، اے قاسم، اے نجم، ہم خدا کے محترم بندے ہیں جو کسی بات میں اس پر سبقت نہیں کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔(کافی
8
ص
231
/
303
)۔
1235
۔ امام صادق (ع)! غالیوں کی مذمت کرتے ہوئے۔
خدا کی قسم، ہم صرف اس کے بندہ ہیں جس نے ہمیں خلق کیا ہے اور منتخب کیا ہے، ہمارے اختیار میں نہ کوئی نفع ہے اور نہ نقصان، مالک اگر رحمت کرے تو یہ اس کی رحمت ہے اور اگر عذاب کرے تو یہ بندوں کا عمل ہے، خدا کی قسم ہماری خدا پر کوئی حجت نہیں ہے اور نہ ہمارے پاس کوئی پروانہ برائت ہے، ہمیں موت بھی آتی ہے، ہم دفن بھی ہوتے ہیں ہم قبر سے دوبارہ نکالے بھی جائیں گے، ہمیں عرصہ محشر میں کھڑا کرکے ہم سے حساب بھی لیا جائے گا ۔(رجال کشی
2
ص
49
/
403
روایت عبدالرحمان بن کثیر)۔
1236

۔ صالح بن سہل، میں امام صادق (ع) کے بارے میں ان کے رب ہونے کا قائل تھا تو ایک دن حضرت کے پاس حاضر ہوا تو دیکھتے ہی فرمایا
!صالح
خدا کی قسم ہم بندۂ مخلوق ہیں اور ہمارا ایک
رب ہے جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور نہ کریں تو وہ ہم پر عذاب بھی کرسکتاہے ۔(رجال کشی
2
ص
632
/
632
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
219
)۔
1237
۔ اسماعیل بن
!عبدالعزیز
امام صادق (ع) نے فرمایا کہ اسماعیل وضو کیلئے پانی رکھو میں نے رکھدیا تو حضرت وضو کے لئے داخل ہوئے ، میں سوچنے لگا کہ میں تو ان کے بارے میں یہ خیالات رکھتاہوں اور یہ وضو کررہے ہیں۔
اتنے میں حضرت نکل آئے اور فرمایا اسماعیل ! طاقت سے اونچی عمارت نہ بناؤ کہ گر پڑے، ہمیں مخلوق قراردو، اس کے بعد جو چاہو کہو۔(بصائر الدرجات
236
/
5
الخرائج والجرائح ،
2
ص
735
/
45
الثاقب نی المناقب ،
452
/
330
کشف الغمہ ،
2
ص
403

)۔
1238
۔ کامل
!التمار
میں ایک دن امام صادق (ع) کی خدمت میں تھا کہ آپ نے فرمایا، کامل ! ہمارا ایک رب قرار دو جس کی طرف ہماری بازگشت ہے، اس کے بعد جو چاہو بیان کرو۔
میں نے کہا کہ آپ کا بھی رب قرار دیں جو آپ کا مرجح ہو اور اس کے بعد چاہیں کہیں تو بچا کیا ؟
یہ سن کر آپ سنبھل کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ آخر کیا کہنا چاہتے ہو، خدا کی قسم ہمارے علم میں سے ایک الف سے زیادہ تم تک نہیں پہنچاہے۔(مختصر بصائر الدرجات ص
59
بصائر الدرجات ،
507
/
8
)۔
1239
۔ امام صادق (ع
)!
خبردار غالی کے پیچھے نماز نہ پڑھنا چاہے وہ تمھاری جیسی بات کرتاہو اور مجہول الحال کے پیچھے اور کھلم کھلا فاسق کے پیچھے چاہے میانہ روہی کیوں نہ ہو ۔(تہذیب
3
ص
31
/
109
روایت خلف بن حماد ، الفقیہ
1
ص
379
/
1110
)۔
1240
۔ امام صادق (ع
اپنے !(
نوجوانوں کے بارے میں غالیوں سے ہوشیار رہنا یہ انھیں برباد نہ کرنے پائیں کہ غالی بدترین خلق خدا ہیں، جو خدا کی عظمت کو گھٹاتے ہیں اور بندوں کو خدا بناتے ہیں، خدا کی قسم ، غالی یہود ونصاریٰ اور مجوس و مشرکین سے بھی بدتر ہیں ۔(امالی طوسی (ر)
650

/

1349

روایت فضل بن یسار)۔

1241

۔ امام رضا (ع)! ہم آل محمد و ہ نقطۂ اعتدال ہیں جسے غالی پانہیں سکتاہے اور پیچھے رہنے والا اس سے آگے جا نہیں سکتاہے۔(کافی

1

ص

101

/

3

روایت ابراہیم بن محمد النخزار و محمد بن الحسین)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D8%BA%D9%84%D9%88-%D9%BE%D8%B1-%D8%AA%D9%86%D8%A8%DB%8C%DB%81